یا اللہ جل جلالہ

یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر ویامرون بالمعروف وینہون عن المنکر واولئک ھم المفلحون

زیر ظل عاطفت فقیہ اعظم حضرت مولٰنا ابو الخیر محمد نور اللہ صاحب شیخ الحدیث ربانی و مہتمم دار العلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور

زیر نگرانی

مرتبہ

فضائل اہلبیت

صدر انجمن ابو الضیاء محمد باقر ضیاء النوری

فقیر قادری ابو الضیاء محمد باقر ضیاء النوری بصیر پوری

از فیوضات استاذ زمن حضرت حسن رضا رحمۃ اللہ تعالی علیہ بریلوی

باغ جنت کے ہیں بہر مدح خوان اہلبیت
تم کو مژدہ نار کا اے دشمنان اہلبیت

کس زباں سے ہو بیان عز و شان اہلبیت
مدح گوئے مصطفیٰ ہے مدح خوان اہلبیت

انکی پاکی کا خدائے پاک کرتا ہے بیاں
آیۂ تطہیر سے ظاہر ہے شان اہلبیت

مصطفیٰ عزت بڑھانے کے لئے تعظیم دیں
ہے بلند اقبال تیرا دودمان اہلبیت

اُن کے گھر میں بے اجازت جبرائیل آتے نہیں
قدر والے جانتے ہیں قدر و شان اہلبیت

رزم کا میدان بنا ہے جلوہ گاہ حسن و عشق
کربلا میں ہو رہا ہے امتحان اہلبیت

تیری قدرت جانور تک آب سے سیراب ہوں
پیاس کی شدت میں تڑپے بے زبان اہلبیت

فاطمہ کے لاڈلے کا آخری دیدار ہے
حشر کا ہنگامہ برپا ہے میان اہلبیت

دولت دیدار پائی پاک جانیں بیچ کر
کربلا میں خوب ہی چمکی دکان اہلبیت

اپنا سودا بیچ کر بازار سونا کر گئے
کونسی بستی بسائی تاجران اہلبیت

اہلبیت پاک سے گستاخیاں بیباکیاں
لعنۃ اللہ علیکم دشمنان اہلبیت

کتبہ نذر محمد

فضائل اہل بیت نبوت

حضرات کرام خلفاء راشدین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی ذوات مقدسہ مقربین بارگاہ رسالت میں سب سے اعلیٰ مرتبہ رکھتی ہیں اور حق یہ ہے کہ حضور انور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جس کسی کو ذرا سی بھی محبت و نسبت ہے اسکی فضیلت اندازہ اور قیاس سے زیادہ ہے۔ اس آقائے نامدار سرکار دولت مدار تاجدار عرش قرار صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صرف اتنی نسبت کہ کوئی شخص ان کے بلدہ طاہرہ میں سکونت رکھتا ہو اس درجہ کی فضیلت ہے کہ حدیث شریف میں وارد ہوا مَنْ اَخَافَ اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ ظُلْمًا اَخَافَهُ اللّٰهُ وَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ (ترجمہ) جس نے مدینہ والوں کو ظلماً ڈرایا اللہ تعالیٰ اس پر خوف ڈالیگا اور اس پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ایک اور حدیث میں وارد ہوا مَنْ غَشَّ الْعَرَبَ لَمْ يَدْخُلْ فِيْ شَفَاعَتِيْ وَلَمْ تَنَلْهُ مَوَدَّتِيْ ترجمہ یعنی حضور اقدس علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے عربوں سے کھوٹ رکھا وہ میری شفاعت میں داخل نہ ہوگا اور اس کو میری محبت میسر نہ آئیگی۔ جب اتنی نسبت (عرب کا باشندہ ہونا) ایک شخص کو اس مرتبہ پر پہنچا دیتی ہے کہ اس سے خیانت کرنیوالا حضور کی شفاعت و مودت سے محروم ہو جاتا ہے اور بے شمار لعنتوں کا مستحق ہو جاتا ہے تو جن برگزیدہ نفوس اور خوش نصیب حضرات کو اس بارگاہ عالی میں قرب و نزدیکی اور اختصاص حاصل ہے ان کے مراتب کس قدر بلند و بالا ہونگے اسی سے آپ اہل بیت کرام کے فضائل و مناقب کا اندازہ کیجئے۔ ان حضرات کی شان میں بہت آیتیں اور حدیثیں وارد ہوئی ہیں۔ آیت اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا

(ترجمہ) اللہ چاہتا ہے کہ تم سے رجس (ناپاکی) دور کرے اے اہل بیت رسول اور تمہیں پاک کرے خوب پاک ایک حدیث میں وارد ہوا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت مولیٰ علی حضرت فاطمہ حضرت امام حسن حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ حضور نے ان حضرات کے ساتھ اپنی باقی صاحبزادیوں اور قرابت داروں اور ازواج مطہرات کو بھی ملایا اور چادر مبارک میں لپٹا کر دعا فرمائی اَللّٰهُمَّ هٰؤُلَاءِ اَهْلُ بَيْتِيْ وَخَاصَّتِيْ اَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيْرًا (ترجمہ) یارب یہ میرے اہل بیت اور میرے مخصوصین ہیں ان سے رجس و ناپاکی دور فرما اور انہیں پاک کردے خوب پاک ایک حدیث میں ذکر ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ردائے مبارک میں حضرت عباس اور انکی صاحبزادوں کو لپٹا کر دعا فرمائی جس کا ترجمہ) یہ ہے یارب یہ میرے چچا اور بمنزلہ میرے والد کے ہیں اور یہ میرے اہل بیت ہیں انہیں آتش دوزخ سے ایسا چھپا جیسا میں نے اپنی چادر مبارک میں چھپایا ہے اس حدیث میں وارد ہوا ہے کہ اس دعا پر حجرہ کے در و دیوار نے آمین کہی ایک روایت میں ہے کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بھی اپنی گلیم مبارک میں داخل کرلیا ایک روایت میں ہے کہ حضرت واثلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بھی اپنے اہل بیت میں داخل فرمایا ثعلبی کا خیال ہے کہ اس آیت میں اہل بیت سے تمام بنی ہاشم مراد ہیں۔ خلاصہ یہ کہ دولت سرائے اقدس کے سکونت رکھنے والے اس آیت میں داخل ہیں کیونکہ وہی اس کے مخاطب ہیں اور چونکہ اہل بیت میں سے اہل بیت نسب کا مراد ہونا ظاہر نہ تھا اسلئے حضور سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

نے اس قول مبارک سے ایک ردائے مبارک میں جمع فرما کر بیان فرما
دیا کہ اہل بیت سے عالم ہیں خواہ بیت مسکن کے اہل ہوں جیسے
ازواج مطہرات، یا بیت کے اہل بنی ہاشم و مطلب بہر حال آیت
میں اہل بیت نسب اور اہل بیت مسکن برابر برابر مراد ہیں
اور یہ آیت کریمہ اہل بیت کرام کے فضائل و مناقب کا منبع ہے
اور اس سے ان کے علو شان کا اظہار ہوتا ہے۔ اس آل پاک کی
عظمت و کرامت یہاں تک ہے کہ حضور سید عالم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم میں دو چیزیں چھوڑتا ہوں جب تک
تم انہیں نہ چھوڑو گے ہرگز گمراہ نہ ہوگے ایک کتاب اللہ اور ایک
میری آل ایک حدیث میں وارد ہے کہ حضور اقدس علیہ
وآلہ الصلوۃ والتسلیمات نے ارشاد فرمایا دعا رکی رہتی ہے
جب تک کہ مجھ پر اور میرے اہل بیت پر درود نہ پڑھا جائے
پھر کتنے بڑے خوش نصیب ہیں وہ حضرات جو اہل بیت کرام کے ساتھ
محبت رکھتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوۃ والتسلیمات نے ان کے جنتی ہونیکی
بشارت دی اور اپنے ساتھ جنت میں ہونیکا مژدہ عطا فرمایا مگر یہ
مژدہ اور بشارت مومنین مخلصین اور محبین صادقین کے حق میں
ہے اور خلوص محبت صدق کا معیار بھی فرامین عالیہ سے ہی واضح
فرما دیا گیا ہے حضرت مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے ارشاد
فرمایا یَهْلِكُ فِيَّ مُحِبٌّ مُفْرِطٌ یعنی میری محبت میں حد سے
تجاوز کرنیوالا ہلاک ہو جائیگا حدیث شریف میں وارد ہے لَا یَجْتَمِعُ
حُبُّ عَلِيٍّ وَبُغْضُ اَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فِي قَلْبِ مُؤْمِنٍ یعنی حضور
علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا حضرت مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ
الکریم کی محبت اور شیخین جلیلین حضرات ابوبکر و عمر رضی اللہ
تعالیٰ عنہما کا بغض کسی مومن کے دل میں جمع نہیں ہو سکتا سبحان
اللہ اس سے محبین صادقین اور کاذبین کے درمیان واضح طور
پر امتیاز ہو جاتا ہے اور کسی طرح کا اشتباہ باقی نہیں رہتا

حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اہل بیت میں ایک جوہر قابل اور نیر تاباں حضرت امام عالی مقام
امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی ہیں آپ کی ولادت ۵ شعبان
۴ھ کو مدینہ منورہ میں ہوئی۔ حضور پرنور رضی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے آپ کا نام حسین اور شبیر رکھا (شبیر کا معنی ہے نیک
اور خوبصورت یہ سریانی زبان کا لفظ ہے) اور آپکی کنیت
ابو عبد اللہ اور لقب سبط رسول اللہ اور ریحانۃ الرسول ہے
اور اپنے برادر معظم کی طرح آپ بھی بہشتی جوانوں کے سردار ہیں
اور حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے انکی محبت کو اپنی محبت
اور انکی عداوت کو اپنی عداوت قرار فرمایا آپ دیگر فضائل
و مناقب ظاہریہ و باطنیہ کی طرح شجاعت و جوانمردی میں بھی
ایک اعلیٰ مقام رکھتے تھے نظیر یافی استقامت و استقلال میں بھی
آپ حظ وافر کے مالک تھے اخلاقی زندگی کے لحاظ سے خلق نبوت
کی کرنیں آپکی پیشانی سے ہویدا تھیں استقامت علی الحق آپکی
طبیعت ثانیہ نہیں، نہیں، بلکہ جبلت اولیہ تھی کہ حضرت
امام پر ظلمت و ستم کے پہاڑ ٹوٹ پڑے اور راہ حق میں اسقدر
مصیبتیں اٹھائیں جنکے تصور سے دل کانپ جاتا ہے اور اس سید
عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نور نظر شہزادی حضرت فاطمہ زہرا کے
لخت جگر نے دین حق کی حفاظت کے لیئے اپنے جد کریم علیہ الصلوۃ

۴

والتسلیم کے روضۂ طاہرہ سے جدائی کا صدمہ برداشت فرمایا اللہ اللہ حضرت امام کے دل اقدس پر اس صدمہ سے کس قدر رنج و غم کے پہاڑ ٹوٹ پڑے ہونگے جس کا تصور دل کو پاش پاش کر دیتا ہے اپنا گھر لٹانا پسند اور اپنے جگر پاروں کا خون بہانا منظور کیا اور راہ حق میں تمام پہنچنے والی مصیبتوں کا خوش دلی سے خیر مقدم کیا مگر اسلام کی عزت میں فرق نہ آنے دیا اور ایسا کیوں نہ ہوتا کہ فرزند رسول ہیں اور جگر گوشۂ بتول اور نور چشم مولائے مشکلکشا ہیں اور پھر خود حضور سید عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے حضرت امام کے سینہ مبارک پر دست اقدس رکھکر بر وقت یوں دعا فرمائے ہیں کہ اَللّٰھُمَّ اَعْطِ الْحُسَیْنَ صَبْرًا وَّاَجْرًا یعنی اے اللہ میرے حسین کو صبر اور اجر عطا فرما بالآخر نامردان سیاہ باطن او نہ ظالمان بدکیش اور دشمنان دین و ایمان کے ہاتھوں آپ کا نورانی پیکر خون میں نہا گیا اور آپ شہید ہو کر زمین پر گر پڑے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۔ اور محرم سنہ ۶۱ھ کی دسویں تاریخ جمعہ کے روز ۵۶ سال ۵ ماہ ۵ دن کی عمر میں اس دار ناپائیدار سے رحلت فرمائی۔ سچ تو یہ ہے کہ

شعر

شاہ است حسین بادشاہ است حسین
دین است حسین دین پناہ است حسین
سر داد نہ داد دست در دست یزید
حقا کہ بنائے لا الہ است حسین

اس میں امت مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے حق و صداقت پر استقلال و استقامت کی بہترین تعلیم ہے نیز اس سانحہ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ اسلام میں تقیہ (یعنی اپنی جان بچانے کیلئے دروغ گوئی سے کام لینا) کا تصور بھی نہیں ورنہ امام عالی مقام رضی اللہ تعالی عنہ اس پر ضرور عمل فرماتے کہ اس سے زیادہ ضرورت کا اور کون وقت ہو سکتا تھا یہ بھی فائدہ حاصل ہوا کہ حضرت امام عالی مقام کی نگاہ پاک باز اور نظر پاک بیں میں قوانین شرعیہ کا تحفظ ان تمام مصائب کے مقابلہ میں بھی اپنی اور اپنے عزیزوں کی جان عزیز سے بھی زیادہ اہم اور عزیز تھا اللہ رب العلمین ان حضرات کے نفوس طاہرہ کی طفیل مسلمانوں کو شجاعت، جرأت، قوت، استقلال، دین حق کی محبت، شریعت مطاہرہ کی الفت، عطا فرمائے اور پاکستان کو صحیح معنی میں پاکستان بنائے بلکہ دنیا بھر کے کفرستانوں کو پاکستان میں داخل فرمائے آمین ثم آمین ۴۰

دار العلوم کے فارغ التحصیل حضرات فضلاء کرام

از ۱۹۴۵ء تا ۱۹۵۹ء

جماعت نمبر ۱ ۱۹۴۵ء

(۱) حضرت الحاج مولانا ابو النور محمد صدیق صاحب دامت برکاتہم عالیہ والد محترم فقیہہ اعظم محدث بصیرپوری مد ظلہم العالی

(۲) فقیر کاتب الحروف ابو الضیاء محمد باقر ضیاء النوری صدر المدرسین دار العلوم ہذا و صدر انجمن شعبۂ تبلیغ دار العلوم ہذا

(۳) حضرت مولانا علامہ ابو البقا محمد حبیب اللہ صاحب نوری مدرس دار العلوم ہذا

۴ حضرت مولانا عبدالحق صاحب نوری حنفی وجلانہ

۵ حضرت مولانا فضل حق صاحب چک جعفر علیشاہ

جماعت نمبر ۳ سنہ ۱۹۴۶ء

۶ حضرت مولانا علامہ ابوالفیض علی محمد صاحب نوری
خطیب اعظم منٹگمری

۷ حضرت مولانا خواجہ ابن الفیض غلام حسین صاحب
خطیب اعظم دیپالپور

۸ حضرت مولانا ابوالیسر محمد اسماعیل صاحب پاکپتنی

۹ حضرت مولانا ابوالنصر سعید احمد صاحب نوری چک ۸ ای بی

۱۰ حضرت مولانا غلام صابر صاحب نوری (عرف
بڑے میاں) چک ۹۶ ای بی

۱۱ حضرت مولانا صوفی دل محمد صاحب نوری (کوٹ
شاہ مشتاق) رحمۃ اللہ علیہ

جماعت نمبر ۳

۱۲ حضرت مولانا ابوالظفر منظور احمد صاحب نائب
مدرس دارالعلوم عالیہ منٹگمری

۱۳ حضرت مولانا صوفی محمد صادق صاحب مہتمم مدرسہ
صادقیہ کھیدیانوالی

۱۴ حضرت مولانا زید احمد صاحب نوری خطیب اعظم
شیخ فاضل رحمۃ اللہ علیہ

۱۵ حضرت مولانا زبیر احمد صاحب نوری چک ۴۴ ڈی اے ایل
ضلع منٹگمری

۱۶ حضرت مولانا سید الطاف حسین شاہ صاحب
اجمیری پاکپتنی

۱۷ حضرت مولانا پیر محمد حسن صاحب چشتی (کندووال)

۱۸ حضرت مولانا شبیر محمد صاحب چشتی (اعوان خورد)

جماعت نمبر ۴

۱۹ حضرت مولانا ہاشم علی صاحب نوری مدرس دارالعلوم ہذا

۲۰ حضرت مولانا فاتح عیسائیت ابوالنصر منظور احمد شاہ
صاحب مہتمم دارالعلوم عالیہ عربیہ منٹگمری

۲۱ حضرت مولانا علی محمد صاحب نوری عارفی

۲۲ حضرت مولانا منیر احمد صاحب نوری فریدپوری

۲۳ حضرت صوفی اکبر علی صاحب نوری بوٹا کوٹ

جماعت نمبر ۵

۲۴ حضرت مولانا علامہ محمد رمضان صاحب محقق نوری مدرس
دارالعلوم ہذا

۲۵ حسان وقت علامہ مولانا محمد شریف صاحب
نوری خطیب اعظم قصور

۲۶ حضرت مولانا حسان زمان غلام حسین صاحب
خطیب چک ۸ ڈی گنوں

۲۷ حضرت مولانا علی محمد صاحب نوری للوی

۲۸ حضرت مولانا صوفی نظام الدین صاحب نوری چک ۹ قائم

جماعت نمبر ۶

۲۹ حضرت مولانا سید حاجی شاہ صاحب نوری [illegible]

۳۰ حضرت مولانا عبدالعزیز صاحب مہتمم مدرسہ غوثیہ
منڈی [illegible]

۳۱ حضرت مولانا نیاز احمد صاحب چک [illegible]

۳۲ حضرت مولانا عبدالفتاح صاحب روہیلوی

جماعت نمبر ۷

۳۳ حضرت مولانا صاحبزادہ محمد نصر اللہ صاحب خلف الرشید
فقیہ اعظم محدث بصیرپوری مدرس دارالعلوم ہٰذا
۳۴ حضرت مولانا حکیم محمد اکرم صاحب رئیس رکن پورہ
۳۵ حضرت مولانا اللہ دتہ صاحب نوری چک ۷۸
۳۶ حضرت مولانا صوفی علی محمد صاحب نوری چک ۲۰۷
۳۷ حضرت مولانا لال الدین صاحب نوری منٹگمری
۳۸ حضرت مولانا عبدالرحمٰن جیلوری منٹگمری
۳۹ حضرت مولانا عبدالسلام صاحب نوری برمی حال کراچی
۴۰ حضرت مولانا محمد نواز صاحب نوری چک 119/4B
۴۱ حضرت مولانا پیر حکیم غلام رسول صاحب فاروقی
خطیب وتیش سکول لاہور
۴۲ حضرت مولانا غلام مرتضیٰ صاحب نوری چک اوکرد

جماعت نمبر ۸

۴۳ حضرت مولانا سید اصغر علی شاہ صاحب چک شاہ کرم
۴۴ حضرت مولانا حافظ فیض الرحمان صاحب خلف الرشید
حضرت مولانا کرم الدین صاحب زیب سجادہ اَستانہ عالیہ شریف
۴۵ حضرت مولانا عبدالخالق صاحب شمسی خطیب جامع غوثیہ وسن
پورہ لاہور
۴۶ حضرت مولانا محمد صدیق صاحب قمر نوری مدرس دارالعلوم ہٰذا
۴۷ حضرت مولانا ابوالعرفان محمد محسن صاحب مدرس حزب الاحناف لاہور
۴۸ حضرت مولانا حافظ محمد یونس صاحب دھاونے

۴۹ حضرت مولانا غلام دستگیر صاحب مہتمم مدرسہ اسلامیہ اوکاڑہ
۵۰ حضرت مولانا محمد یار صاحب خطیب جامع مسجد
نشام نگر لاہور
۵۱ حضرت مولانا نذیر محمد صاحب نلا
۵۲ حضرت مولانا محمد بخش صاحب کھبوری
۵۳ حضرت مولانا نور محمد صاحب چک ۴۵
۵۴ حضرت مولانا نور محمد صاحب نوری
۵۵ حضرت مولانا نذیر احمد صاحب ہجروی
۵۶ حضرت مولانا مرزا بشیر احمد صاحب نوری منٹگمری
۵۷ حضرت مولانا محمد حسن صاحب محب حضور نوری
منٹگمری
۵۸ حضرت مولانا نور الدین صاحب (چشتی)
۵۹ حضرت مولانا حاجی ظہور اللہ صاحب بصیرپوری
۶۰ حضرت مولانا محمد صدیق صاحب بھڈالوی
۶۱ حضرت مولانا چراغ الدین صاحب عرف سعدی اوکاڑوی
۶۲ حضرت مولانا محمد صدیق صاحب خطیب حجرہ شاہ مقیم
۶۳ حضرت مولانا نذیر احمد صاحب زاہد نوری خطیب
جامع توکلیہ منٹگمری
۶۴ حضرت مولانا محمد لطیف صاحب سادہ ملیکے

(مرحوم و مغفور)

...ئے اراکین و معاونین کرام جو پچھلی اشاعت میں شائع نہ ہو سکے

ماہانہ معاونین	چندہ ماہوار آنے	روپیہ
حکیم محمد حسین شاہ صاحب بازار بصیرپور	۸ ـ	۰
صوفی محمد رمضان صاحب حجام بازار بصیرپور	۰ ـ	۱
صوفی احمد دین صاحب پوسٹ مین بصیرپور	۸ ـ	۰
اللہ دتہ صاحب ریلوے روڈ بصیرپور	۸ ـ	۰
امانت علی صاحب بازار بصیرپور	۸ ـ	۰
صوفی محمد علی لوہے والا دوکاندار بصیرپور	۸ ـ	۰

جنکا نام سالانہ اراکین میں پچھلی اشاعت میں درج نہ ہو سکا

	آنے	روپیہ
چوہدری محمد رمضان صاحب نوری بازار بصیرپور	ـ	۳
حاجی محمد صدیق صاحب چک ۶۸ جھوک والے	۰ ـ	۳
مولوی احمد یار صاحب حجروی متعلم دار العلوم ہذا	۰ ـ	۱
مولوی محمد ادریس صاحب متعلم دار العلوم ہذا	۰ ـ	۱
...ی منظور احمد صاحب نوری متعلم دار العلوم ہذا	۰ ـ	۱
...ت مولانا فضل حق صاحب چک جعفر علیشاہ	۰ ـ	۲
...ر محمد شیر لعل صاحب موضع عبد اللہ کی	۰ ـ	۲
مولوی نور محمد ملوی منشی متعلم دار العلوم ہذا	۰ ـ	۱

تصحیح ضروری

پچھلی اشاعت میں صفحہ ۱۲ سطر چوتھی پر مندرجہ حدیث ...ب نے غلط لکھ دی تھی آپ اسطرح اسکی تصحیح فرمالیں سنئو ا ایاکم فانہا علی الصراط مر یا کم

(نوٹ)

جن اراکین حضرات کا چندہ ابھی تک نہیں پہنچا وہ یہ سرخ نشان دیکھکر فوراً چندہ ارسال فرمائیں ورنہ انکے نام آئندہ اشاعت کو رسالہ وی پی کر دیا جائیگا جسکا وصول کرنا اخلاقی و اصولی فریضہ ہوگا۔ سرخ نشان یہ ہے ○

انتقال پر ملال

مولانا محمد لطیف صاحب نوری جنکو امسال دار العلوم ہذا کے سالانہ اجلاس پر شرف دستار بندی حاصل ہوا وہ بروز چہار شنبہ ۹ ذی الحجہ ۱۳۷۰ھ کو دار فنا سے دار بقا کو رحلت فرما گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون نہایت نیک سیرت خوش اخلاق قابل ذی استعداد اور انجمن حزب الرحمن کے خصوصاً سرگرم کارکن تھے مولا تعالےٰ انکو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے والدین اور دیگر پسماندگان کو صبر جمیل اور اس پر اجر جزیل عطا ملے آمین

(راہداری)

ایک دن حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مسکرا کر فرمایا اے علی! مبارک ہو آپ کو مجھے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب تک علی کسی کو پل صراط سے گزرنے کیلئے راہداری نہ دیگا تب تک وہ پل صراط سے گزر نہ سکے گا اس پر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی مسکرا کر فرمایا اے خلیفۃ المسلمین! آپ کو بھی مبارک ہو مجھے سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ اے علی! تم اس شخص کو پل صراط کی راہداری ہرگز نہ دینا جس کے دل میں ابوبکر کی عداوت ہو۔ بلکہ صرف اسی کو دینا جو ابوبکر کا محب ہو۔ (نزہۃ المجالس)

۸

ایک شر انگیز مشورہ

بدقسمتی سے دولت خداداد پاکستان میں ابھی تک ایسے عناصر موجود ہیں جنکو پاکستان کی امن وسلامتی کی ذرہ پرواہ نہیں اور وہ آئے دن حکومت کو ایسے ایسے بد انجام مشورے دیتے ہیں جن سے مسلمانوں میں صرف منافرت اور مخالفت کا ایک نیا باب ہی مفتوح نہیں ہوتا بلکہ اُنکے ساتھ حکومت کی تھوڑی سی دلچسپی بھی پاکستان کی امن وسلامتی کیلئے زبردست خطرہ ہے آج اگر قربانی جیسے اہم اسلامی ومذہبی تہوار کو ختم کر دیا گیا تو کل ضرور حج بیت اللہ کو بھی ختم کرنیکی سعی لاحاصل کیجائیگی کہ اس پر بھی ہزاروں روپیہ خرچ کیا جاتا ہے اور پھر ساتھ ہی پنجگانہ نمازوں پر ہاتھ صاف کئے جائینگے کہ آخر ان اوقات میں صنعتی اور تجارتی امور پر کافی زد پڑتی ہے۔ خصوصاً جمعہ کے روز۔ پھر اسیطرح بقیہ امور دینیہ کو پاکستان پر قربان کر دینے سے پاکستان کو سونے کی چڑیا بنایا جاسکتا ہے۔ ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ کور باطنوں اور ناعاقبت اندیشوں کی نظر پان خوری اور تماکو نوشی ایسے امور کیطرف نہ اُٹھی جو نہ ضروریات شرع میں شمار اور نہ ضروریات زندگی میں اُنکا اعتبار۔ اور اُن پر کروڑہا روپیہ برباد کیا جارہا ہے۔ بحوالہ کوہستان صرف لاہور میں فقط پان خوری پر ایک دن میں پچاس ہزار روپے کا ناحق خون کیا جارہا ہے پھر تماکو نوشی کا تخمینہ کہاں تک جا پہنچیگا جو پان سے کہیں زیادہ ہے مگر شاید ا[illegible] کرنے سے انکا اصلی مقصد (بدامنی اور منافرت پھیلانا وغیرہ) حاصل نہ ہوتا۔ دراصل یہ لوگ سخت غلط فہمی میں مبتلا ہیں لیکن اُنہیں سمجھ جانا چاہئے تھا کہ اب وہ وقت گیا جب ایسے گمراہ کن مشورے قبول کرنے کیلئے حکومتیں پہلے سے ہی مستعد ہوا کرتی تھیں اب بفضلہ تعالیٰ ہماری موجودہ حکومت سمیع وبصیر اور عاقبت اندیش حکومت ہے اور وہ اپنی ہزارہا سال کی اسلامی ومذہبی قدیمی اور محبوب یادگار کو ایک برخود غلط قسم کے آدمی نما حیوان کے ناخوار اعتنا مشورے پر قربان کر دینا ہرگز ہرگز گوارہ نہ کرسکیگی۔ شعر

خدا محفوظ رکھے آفتوں سے
خصوصاً ایسے گندے مشوروں سے

واللہ الہادی

کتبہ ابوالضیاء محمد باقر صدر المدرسین دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور

صدر دفتر انجمن حزب الرحمٰن شعبہ تبلیغ دارالعلوم حنفیہ فریدیہ
ضلع منٹگمری